آداب الاختلاف

افادات

فقیہ الامت حضرت اقدس مفتی محمود الحسن صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم ہند

مُرتّب

مولانا محمد فاروق دامت برکاتہم

تقدیم اور تحقیق

شیخ الحدیث

حضرت مولانا مفتی محمد نزولی خان مدظلہ

الناشر

جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی

فون نمبر: ۴۹۱۸۴۱۰، ۳۹۲۸۶۵۹

آداب الاختلاف

افادات

فقیہ الامت حضرت اقدس مولانا محمود حسن صاحب گنگوہی رحمہ اللہ

مفتی اعظم ہند

مُرتّب

مولانا **محمد فاروق** دامت برکاتہم

تقدیم اور تحقیق

شیخ الحدیث

حضرت مولانا مفتی محمد اولی خان مدظلہ

الناشر

جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی

فون نمبر: [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب

آداب اختلاف

افادات: ——— فقیہ الامت جامع الشریعت
——— حضرت اقدس مفتی محمود حسن گنگوہی
——— قدس سرہ، مفتی اعظم ہند

مرتب ——— مولانا محمد فاروق صاحب دامت برکاتہم

طباعت ——— سید محمد طارق

صفحات ——— ۲۳۴

سن اشاعت ——— ۳۰ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ

تعداد ——— ایک ہزار

قیمت ——— ۹۰ روپے

ناشر

جامعہ عربیہ احسن العلوم
گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
فون نمبر: ۴۸۱۸۲۱۰ ۔ ۴۹۹۸۳۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MUHAMMAD ZAR VALI KHAN
FOUNDER & CHANCELLOR OF JAMIA ARABIA AHSAN UL ULOOM [illegible]
[illegible] GULSHAN-E-IQBAL BLOCK - 2 KARACHI PAKISTAN
TELEPHONE [illegible]

محمد زرولی خان [illegible]
مؤسس ومدیر الجامعة العربية احسن العلوم
[illegible]

DATE ___________ تاریخ ___________

REF ___________ حوالہ ___________

علی ربع العامرية وقفة ——— ليملي علي الشوق والدمع كاتب
ومن مذهبي حب الديار لأهلها ——— وللناس فيما يعشقون مذاهب

[illegible] "الاعتبار فی معرفة الناسخ والمنسوخ من الآثار" [illegible] "الناسخ والمنسوخ" [illegible] "شرح معانی الآثار" [illegible] "شرح مشکل الآثار" [illegible] "اختلاف الفقهاء" [illegible] "رفع الملام عن الائمة الاعلام" [illegible] "الحطة فی ذکر صحاح ستہ" [illegible] ما قطعتم من لينة او تركتموها قائمة على اصولها فباذن الله وليخزي الفاسقين [الحشر] [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MUHAMMAD ZAR VALI KHAN
FOUNDER & CHANCELLOR OF JAMIA KHADIM-UL-HADITH WAL-TAFSEER WAL IFTA AL JAMIA TUL ARABIA AHSAN-UL-ULOOM GULSHAN-E-IQBAL BLOCK 2 KARACHI PAKISTAN
TELEPHONE [illegible]

محمد زر ولی خان
مؤسس و رئیس الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم
[illegible]

DATE ____________ تاریخ ____________
REF ____________ حوالہ ____________

جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۂ الم سجدہ اور سورۂ دہر پڑھنے کی مکمل تحقیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] (آداب اختلاف، ص ۱۳۹)

امام بخاری نے صحیح بخاری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل نقل کیا ہے کہ آپ جمعہ کے دن نماز فجر میں پہلی رکعت میں الم تنزیل سجدہ اور دوسری رکعت میں سورۂ دہر تلاوت فرماتے تھے۔

باب ما يقرأ في صلاة الفجر يوم الجمعة، حدثنا أبو نعيم، قال: حدثنا سفيان عن سعد بن إبراهيم عن عبد الرحمن بن هرمز عن أبي هريرة قال: كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر يوم الجمعة الم تنزيل وهل أتى على الإنسان. (بخاري، ج ۱، ص ۱۲۲)

چنانچہ آگے چل کر سجود القرآن میں دوبارہ یہی حدیث نقل فرمائی ہے کہ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم الم تنزیل السجدہ اور سورۂ دہر تلاوت فرماتے تھے۔

باب سجدة تنزيل السجدة، حدثنا محمد بن يوسف، قال: حدثنا سفيان عن سعد بن إبراهيم عن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال: كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الجمعة في صلاة الفجر الم تنزيل السجدة وهل أتى على الإنسان (بخاري، ج ۱، ص ۱۳۹)

بلکہ صاحب مذہب امام اعظم ابو حنیفہ سے مرفوعاً روایت ہے جو مسند امام ابو حنیفہ میں نقل کی گئی ہے "بيان الخبر الدال على القراءة في يوم الجمعة في الفجر"

(أبو حنيفة) عن إبراهيم بن محمد بن المنتشر عن أبيه عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير رضي الله عنه أنه صلى الله عليه وسلم كان يقرأ يوم الجمعة الم تنزيل وهو في الصحيحين من حديث أبي هريرة بلفظ: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الجمعة في صلاة الفجر الم تنزيل السجدة وهل أتى على الإنسان، وللطبراني من حديث ابن مسعود يديم على ذلك. (ص ۶۹)

ان احادیث صحیحہ سے معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت جمعہ کے دن نماز فجر میں خصوصی اور تقریباً [illegible] حنفی [illegible] درست نہیں ہے کیونکہ صاحب مذہب امام ابو حنیفہ سے روایت موجود ہے۔ اس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MUHAMMAD ZAR VALI KHAN
FOUNDER & CHANCELLOR OF JAMIA KHADIM-UL-HADITH WAL-TAFSEER WAL IFTA AL JAMIA TUL ARABIA AHSAN-UL-ULOOM GULSHAN-E-IQBAL BLOCK 2 KARACHI PAKISTAN
TELEPHONE [illegible]

محمد زر ولی خان
مؤسس و رئیس الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم
[illegible]

DATE ____________ تاریخ ____________
REF ____________ حوالہ ____________

نے فرمایا کہ [illegible] چنانچہ "فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فلم يعنف واحداً منهم" یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع کر دی گئی تو آپ نے دونوں فریقوں میں سے کسی کو بھی غلط قرار نہیں دیا۔ (بخاری ج ۲ ص ۵۹۱)

اس سے معلوم ہوا کہ حضرات ائمہ کرام کا فقہی اختلاف دلیل [illegible] امت ہے [illegible] درست [illegible] مثلاً احناف کا یہ موقف کہ امام کی اقتداء میں مقتدی کا سورۂ فاتحہ پڑھنا مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے، اسی طرح شوافع کا یہ کہنا کہ بغیر فاتحہ پڑھے نماز نہیں ہوتی، دونوں درست اور سنت و دین کے مطابق ہیں۔

[illegible]

وما توفيقي إلا بالله، وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وآله وأصحابه أجمعين

واللہ اعلم بالصواب
محمد زر ولی خان عفا اللہ عنہ
خادم جامعہ عربیہ احسن العلوم
[illegible]

حضرات کی ایک ہی قرأت کی سجدہ اور دہر پر دوام کا التزام، [illegible] نے لکھا ہے: [illegible] فی الفجر یوم الجمعة الم تنزيل السجدة وهل أتى على الإنسان، لحديث أخرجه البخاري ومسلم. الخ (البحر الرائق) فجر میں سورۂ الم تنزیل السجدہ اور سورۂ دہر پڑھنا مسنون ہے جیسا کہ بخاری و مسلم کی احادیث میں ہے (ج ۲ ص ۲۰۹) بعض حضرات فرماتے ہیں کہ کبھی کبھی پڑھ لینا چاہئے مداومت نہیں کرنی چاہئے، ایک جواب تو یہ ہے کہ حدیث میں مداومت مذکور ہے اس لئے ترکِ مداومت کا قول درست نہیں ہے۔

امام طبرانی "المعجم الصغیر" میں عبداللہ بن مسعودؓ سے نقل کرتے ہیں: عن عبد الله بن مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ في صلاة الصبح يوم الجمعة الم تنزيل السجدة وهل أتى على الإنسان يديم ذلك. (المعجم الصغير ج ۲ ص ۱۰۹۰) جس کا حاصل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نمازِ فجر میں پہلی رکعت میں الم سجدہ اور دوسری رکعت میں سورۂ دہر پڑھتے تھے اور آپ کا ہمیشہ کا یہی عمل تھا، علامہ [illegible] صاحب نہر نے لکھا ہے: ومقتضى الدليل عدم المداومة لا المداومة على العدم كما يفعله حنفية العصر بل يستحب قراءة ذلك. (النهر الفائق ج ۱ ص ۲۳۳) [illegible] علامہ عبدالحی لکھنوی نے [illegible] فرمایا ہے کہ دوام مسنون ہونے کے بعد دوام کی سنیت ہی ہے۔ ترکِ دوام کا قول خلافِ تحقیق ہے۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ کی لمبی قرأت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے تھے (بخاری ج ۱ ص ۹۷) [illegible] ایسی حالت میں قرأت مسنونہ سے تجاوز کیا جائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] قرأت کے بارے میں بخاری میں مروی ہے: ما بين الستين إلى المائة (بخاری ج ۱ ص ۱۰۶) اس سے معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر میں ساٹھ اور سو تک آیات تلاوت فرماتے تھے اب اس کی کئی توجیہات ہو سکتی ہیں۔ یہ بھی احتمال ہے کہ پہلی رکعت میں [illegible] اور دوسری رکعت میں ساٹھ آیات پڑھتے تھے [illegible] کی نقل کردہ قرأت مسنونہ سے اس کی تائید ہوتی ہے۔ دوسری توجیہ: آپ پہلی رکعت میں ساٹھ اور دوسری رکعت میں چالیس آیات پڑھتے تھے، یوں تعداد سو ہو گئی۔ [illegible] تلاوت فرماتے تھے ان میں یہ تعداد پوری ہوتی ہے۔

تیسری توجیہ: دونوں رکعتوں میں آپ کی قرأت ساٹھ آیات ہوتی تھیں، سورۂ الم سجدہ اور سورۂ دہر دونوں ملا کر ساٹھ آیات بنتی ہیں اس سے معلوم ہوا کہ جمعہ کے دن نمازِ فجر میں الم تنزیل السجدہ اور سورۂ دہر کی تلاوت آپ کی مسنون قرأت ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MUHAMMAD ZAR VALI KHAN
FOUNDER & CHANCELLOR OF JAMIA ARABIA AHSAN-UL-ULOOM
GULSHAN-E-IQBAL BLOCK-2 KARACHI PAKISTAN
TELEPHONE: [illegible]

محمد زرولی خان
مؤسس ورئیس الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم
[illegible]

DATE: ____________ تاریخ: ____________
REF: ____________ حوالہ: ____________

دونوں رکعتوں میں پہلی میں سورۂ سجدہ اور دوسری میں سورۂ دہر کی قرأت [illegible] جیسا کہ اوپر بخاری کے حوالے سے گذرا، یہ معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] قرأت ساٹھ تھیں اور [illegible] قرأت ساٹھ اور چالیس تھیں اور جمعہ کے دن نمازِ فجر میں آپ کی قرأت سب سے [illegible] رکعات میں سجدہ اور دہر [illegible] ثابت ہوتی ہیں [illegible] بعض ائمہ قوم کے [illegible] اس کے خلاف پر مجبور کر کے سنت سجدہ سے انحراف کر کے [illegible] کرنے کا باعث [illegible] عظمت کے ماحول میں ایسی جلیل القدر سنتوں کا احیاء کیا جائے۔

حضرت شیخ الاسلام شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنیؒ صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند اپنے شاگردوں کو [illegible] فرماتے [illegible] سنتوں کا اہتمام کرو، چنانچہ اگر کسی امام کے متعلق پتہ چلتا کہ وہ جمعہ کے دن نمازِ فجر میں [illegible] تو آپ بڑی ناگواری محسوس فرماتے، چنانچہ ان کے ایک شاگرد [illegible] [illegible] حضرت مدنیؒ [illegible] [illegible] نماز فجر میں سورۂ الم سجدہ پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں سورۂ دہر تلاوت فرمایا کرتے تھے، پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ [illegible] مساجد [illegible] سنت [illegible] ہم سب کو [illegible] پر عمل کی توفیق عطا فرمائیں۔

([illegible])

○○○

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احسن التعارف

☆ الجامعۃ العربیہ احسن العلوم بفضلہ تعالیٰ فاعتبروا یا اولی الابصار دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔

☆ جامعہ کی بنیاد رئیس الجامعہ شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب دامت برکاتہم

نے ۱۳۹۸ھ میں رکھی۔

☆ جامعہ کا مقصد ایسے معتقد اور باعمل علماء تیار کرنا ہے جو منصب مسلمہ کی صحیح رہنمائی کر سکیں۔

☆ جامعہ میں مکمل درس نظامی یعنی تفسیر قرآن کریم، حدیث شریف، فقہ، کتب اصول، ادب عربی، منطق و فلسفہ کی تعلیم مفت دی جاتی ہے۔

☆ علوم اسلامیہ کی مکمل تعلیم کے علاوہ حفظ و ناظرہ قرآن کریم، درجہ اعدادیہ (مساوی آٹھویں جماعت تک کی کتب مع ابتدائی عربی و فارسی ادب دینی کتب) کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

☆ جامعہ ہذا میں درجات تخصصات (پی۔ایچ۔ڈی) کا معقول انتظام ہے۔

☆ جامعہ ہذا کے دار الافتاء میں دنیا بھر سے آنے ہوئے استفتاء کے جوابات نہایت تحقیق و تدقیق کے ساتھ حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب مدظلہ العالی کی نگرانی میں دیئے جاتے ہیں۔

بقیہ کتاب کے آخر میں ملاحظہ کیجئے

فہرست مضامین

فہرست آیات

فہرست احادیث

تقریظ

حضرت مولانا مفتی عاشق الٰہی صاحب برنی مہاجر مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد! مولانا مفتی محمد فاروق صاحب [illegible] سے

مدینہ منورہ میں کئی دن تک مصاحبت اور مجالست رہی۔ موصوف سے [illegible]

[illegible]

لکھ دیں۔ وباللہ التوفیق

محمد عاشق الٰہی عفی اللہ عنہ

المدینۃ المنورۃ

۲۵ / ۹ / ۱۴۱۰ھ

عرض مرتب

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد! امت کا باہمی اتفاق و اتحاد عند اللہ محبوب و مطلوب اور باہمی جدال مذموم و ممنوع ہے لیکن غیر منصوص مسائل میں اختلاف رائے اگر حق پر مبنی اور حدود کے اندر ہو تو وہ مذموم نہیں بلکہ مستحسن ہے۔ ایسا اختلاف رائے عہد رسالت میں بھی پیش آیا۔ خلافت راشدہ اور قرون مشہود لہا بالخیر بھی اس سے خالی نہیں۔ ائمہ مجتہدین رحمہم اللہ تعالیٰ کا اختلاف تو مشہور و معروف ہے اور اکابر امت علمائے حق کے اختلاف رائے سے کوئی دور اور زمانہ خالی نہیں رہا۔ اور اختلاف رائے کے باوجود ایک دوسرے کی تعظیم و تکریم اوصاف و کمالات کا اعتراف، محبت و مودت، تعاون و خیرخواہی بھی برابر برقرار رہی۔

مگر بعض بڑے مدارس کے ذمہ دار حضرات کا باہمی اختلاف جس کو اس دور کا فتنہ کبریٰ اور عظیم سانحہ کہنا چاہیے جس نے نزاع و جدال کی صورت اختیار کر لی اور جس میں [illegible] سنت کو پامال کر دیا گیا۔ شرعی حدود سے تجاوز کر کے اسلاف کے طرز عمل کے برخلاف [illegible] برعکس طریقہ اختیار کیا گیا۔ ایک دوسرے کے خلاف اشتہارات نکالے گئے ایک دوسرے کے فرضی عیوب چھپانے کے بجائے اچھالے گئے، افتراء، بہتان، کذب بیانی سے بھی گریز نہیں کیا گیا۔ علماء کی ایک جماعت نے دوسری جماعت پر وہ کیچڑ اچھالا کہ الامان

بھی مٹ گئے۔ حضرت [illegible] سے منقول ہے [illegible] کی عظمت کو ملحوظ رکھتے ہوئے [illegible]

رکھنے کے لئے اس کو [illegible] کے طور پر [illegible] کیا۔ [illegible]

[illegible] اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

یہ دو شریف کی حدیث کا ایک ٹکڑا ہے جس میں ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ مسلمانوں کی جماعت کو [illegible] کی طرف [illegible] کی سرکوبی کے لئے بھیجا۔ ان کو علم ہوا [illegible] ایک شخص [illegible] جب اس کو پکڑ لیا اس کے قتل کا ارادہ کیا تو اس نے کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھا مگر اس کے باوجود اس کو قتل کر دیا۔ [illegible] نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے [illegible] یوم القیامۃ [illegible] لا الہ الا اللہ [illegible] کون جواب دے گا [illegible] کلمہ پڑھا تھا [illegible] افلا شققت عن قلبہ [illegible] کیوں نہ دیکھ لیا کہ تمہیں علم ہو جاتا کہ کس وجہ سے اس نے کلمہ پڑھا ہے [illegible] اور پھر [illegible] فرماتے رہے حتیٰ کہ [illegible] تمنا کرنے لگا کہ [illegible] کاش آج سے پہلے اسلام [illegible] ہوتا کہ اسلام لانے سے گذشتہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں [illegible] بھی معاف ہو جاتا۔ مطلب یہ ہے کہ [illegible] کے ڈر سے کہا [illegible] اسلام [illegible] نہیں کیا [illegible] حاصل ہو [illegible] اور [illegible] بھی اس کا علم نہیں ہو سکتا سوائے [illegible] محض گمان سے [illegible] جائز نہیں

([illegible])

[illegible] ہو گیا [illegible]

[illegible]

[illegible] ان کی [illegible] عشق [illegible]

[illegible]

[illegible] کی وجہ سے [illegible]

[illegible] نہیں کہا۔

کبھی [illegible] کی [illegible] اور [illegible]

میں [illegible] کر بیٹھے [illegible]

[illegible] وہ سب کچھ کیا جس کو [illegible]

[illegible] ہوا [illegible] وقار بھی [illegible]

[illegible] پر بھی [illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible] مسلمانوں کی جماعت کا ایک شخص [illegible] کلمہ پڑھ [illegible] اس کا قول [illegible] اسلام کے [illegible] کلمہ پڑھنے [illegible] اسلام [illegible] کلمہ پڑھنے [illegible] کفر کا فتویٰ دینے میں [illegible]

گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

وہ علماء دیوبند جن کا مذہب، مسلک، مشرب سب ایک تھا، جو باطل کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار تھے، خود وہ چند حضرات، فرقوں گروہوں میں منقسم ہو گئے اور ان کے متعلقین، ائمہ مساجد … اس کی زد میں آ گئے اور جس مسلک کی کسی باطل وغیرہ فرقہ کے ساتھ بھی شرعاً اجازت نہیں ایک دوسرے کے ساتھ بنایا گیا اور یہی تمام فرقوں میں، قرآن، متفق علیہ و مجمع علیہ مسائل کی مخالفت اور باطل وغیرہ فرقوں، … کے برخلاف استعمال کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد لیں۔ توہین، تکفیر، تحقیق، تفسیق پر صرف کی جانے لگی اور اس کو ہم دین کی خدمت تصور کرکے … اس پر صرف کر دیا عوام بلکہ بہت سے خدا دوستوں کو بھی … استعمال کیا فالی اللہ المشتکی واللہ المستعان ؎

ہر کیا تھی تہذیب دور بھی اک آئینہ ہے
کر رہے رقص جو گھر کی ساری … ہے
جب تک گردش دوراں سے سبب ہوتا ہے
کہ گردو دبھی کرلی طرح کی سو جہاں ہے

کہنے کو تو کچھ بھی ہے سب … سکتا نہیں تو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

علماء اس … تب مت تھے، … اس دور میں بعض … شخصیتیں کو وہ وقار اور مکمل … صبر و رضا کی … میں اسلاف کی روایت و اقدار کی محافظ اور نگہبان بنی رہیں۔ یہ اختلاف و انتشار ان کے لئے سوہان روح بن گیا … کسی کی بھی … کوئی تدبیر بھی کارگر نظر آئی۔ دلوں پر غموں کے پہاڑ اور … صبر و تحمل کے باوجود آنکھ کے آنسو

دل کے اضطراب اور بے چینی و بے کلی کو ظاہر کرتے ؎

مرا درد یست در دل اگر گویم زباں سوزد
وگر دم در کشم ترسم کہ مغز استخواں سوزد

بکثرت ایسا ہوا کہ … مضطرب حالت رات کو بستر سے اٹھ بیٹھ جاتے اور وحید کرتے ہیں بدلتے اور اٹھ بیٹھتے ؎

کسی ستم ظریف کی خبر تمہارے کرتے
درد کے جس سے گذاری ہو ساری رات کی جائے

سیدی و مرشدی، بقیۃ السلف، فقیہ الامت حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب مفتی اعظم ہند دام اللہ ظلال برکاتہم … ملفوظی اخلاق و اسلاف کی روایات و اقدار کا وہ اعلیٰ نمونہ ہیں جو … قدیم اعلام، جس کا اس دور میں تو … کا حصہ ہے جس کا باطن سوزش و بر … اور ظاہر شاداں و فرحاں ؎

…	…
…	…

… خواہش نفسانی … برکت و سکون بفضلہ تعالیٰ

حضرت حضرت میں عموماً خصوصاً جملہ حضرات میں … رہتے ایسے … اور بزرگ تھے … مجتہدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اختلافات کے باوجود باہمی اکرام و احترام، تعظیم و تکریم، محبت و مودت کے واقعات بڑی تفصیل سے انتہائی شوق و ذوق اور والہانہ انداز سے سناتے اور بعض دفعہ … صبر و تحمل کے باوجود آنسوؤں کی لڑیوں کے ساتھ گریہ و بکا کی

کو [illegible] مثل مشہور [illegible] سفر [illegible]

[illegible] مل کر [illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible]

کی [illegible] میں [illegible] کا [illegible]

کو [illegible] جاتے ہیں

حضرت [illegible] ہوئے [illegible] کو مرید ہونے کے

ساتھ [illegible] کے [illegible] بھی دیدیئے اور [illegible] چند [illegible]

[illegible] میرے محسن

اور [illegible] دوست [illegible] ابو القاسم صاحب [illegible] نے خاص [illegible]

[illegible]

قطب [illegible] شیخ [illegible]

کا رسالہ [illegible] تکمیل

مولانا [illegible] دامت برکاتہم جو اسی موضوع پر ہے بطور خاص

سامنے رہا ہے اور اس سے پورا استفادہ کیا ہے۔ اللہ پاک اس رسالہ کا ثواب

بھی حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کی روح مبارک کو پہونچائے۔

فقیہ الامت حضرت اقدس مفتی صاحب دامت برکاتہم کو بھی دکھایا ہے

اور حضرت [illegible] حضرت اقدس مفتی صاحب

دامت برکاتہم سے متعلق جو [illegible] چونکہ حضرت والا دامت

برکاتہم کی [illegible] سے متعلق

[illegible] کی [illegible] دیجئے

جب کہ اس سے [illegible] کا [illegible] اس لئے [illegible]

[illegible] ہوئے اسی کتاب میں [illegible] اللہ پاک [illegible]

[illegible] حضرت والا دامت

برکاتہم [illegible] اور [illegible] برکات کے ساتھ [illegible]

[illegible] مخدوم و محترم مولانا مفتی عاشق الٰہی

[illegible] دامت برکاتہم نے بھی اس کا [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور محبت مسرت کا اظہار بھی [illegible] اللہ پاک [illegible]

[illegible] برکات کو عام و تام فرمائے [illegible] رسالہ کو

[illegible] کے ذریعہ مخلوق کو زیادہ سے زیادہ نفع پہونچائے

[illegible] کا ذریعہ [illegible]

العبد محمد فاروق غفرلہ

خادم جامعہ محمودیہ میرٹھ

۱۲ / ۹ / ۳ ھ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا وکنتم علی شفا حفرۃ من النار فانقذکم منہا کذلک یبین اللہ لکم آیاتہ لعلکم تہتدون

اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کو اس طور پر کہ باہم سب متفق بھی رہو اور باہم نااتفاقی مت کرو اور تم پر جو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اس کو یاد کرو جبکہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی سو تم اللہ تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے سو اس سے اللہ تعالیٰ نے تمہاری جان بچائی اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(بیان القرآن)

فائدہ: اس آیت سے چند امور معلوم ہوئے ہیں (۱) باہمی اتفاق کا اللہ پاک نے حکم فرمایا ہے (۲) نااتفاقی کی ممانعت ہے (۳) باہمی محبت و اتفاق بھی اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے (۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبل اللہ سے مراد جماعت ہے جو آگ سے [illegible] میں لگی ہوئی ہے (۵) باہم اتفاق پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ سب مل کر کتاب اللہ [illegible]

[illegible] ہے تو سب مسلمان باہم متفق و متحد اور منظم ہو جائیں جیسے [illegible] جڑے ہوئے ہوں اور ایک جسم و تن کی طرح [illegible] سب ایک دوسرے کی مصیبت میں [illegible] کا سہارا [illegible] ہو چکا ہے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] کے ذریعہ [illegible] سے عمل کریں [illegible] اسی طرح کتاب اللہ پر عمل نہ کرنا نااتفاقی کا ذریعہ ہے

(۲) ولا تنازعوا فتفشلوا وتذہب ریحکم واصبروا ان اللہ مع الصابرین

اور نزاع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں

(بیان القرآن)

فائدہ: [illegible] باہم نزاع کی ممانعت ہے (۲) [illegible] نزاع [illegible] کم ہمتی [illegible] ہوا اکھڑ جاتی ہے [illegible] صبر کے ذریعہ [illegible] ختم ہو جاتا ہے (۴) صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ پاک کی خصوصی مدد ہوتی ہے۔

(۳) [illegible] ثم ان تعصموا [illegible] عن [illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] کرنے [illegible] ہیں اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible] دوست [illegible]

[illegible] خصوصی [illegible] کے

[illegible]

طور پر بیان فرمایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا محبوب و پسندیدہ ہونا
خوب ظاہر ہے۔ اور یہ محبت اللہ پاک کی طرف سے ہوتی ہے۔ دنیاوی دولت،
قوت، حکومت، قانون وغیرہ کسی چیز کے ذریعہ سے ممکن نہیں۔ اس آیت کے
بعد ... آیت میں حسن سلوک کا حکم ہے ... اور دیگر
خصوصی امور کا ہونا ... ضروری ہے

۴۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا
بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اللہ تعالیٰ
ان کے لئے محبت پیدا کر دے گا۔ (بیان القرآن)

فائدہ: معلوم ہوا کہ مال اور مرتبہ وغیرہ اللہ پاک کی طرف سے
محبت اور امن کی توفیق کا وعدہ ہے جس قدر اعمال میں پختگی ہوگی اور ...
کے ساتھ ... اور ... اسی درجہ ... کی
محبت دلوں میں ... ہوگی جیسا کہ ... ہوگی
... دلوں میں ان کی محبت ہوگی

۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ مسلمان سب آپس میں بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں
کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت
کی جاوے۔ (بیان القرآن)

فائدہ: ... مومنوں کو ... آپس میں ... کا
... کہ ... سلوک سے ... اور
... کو دور کرنا ... گا۔
۲ ... سے ... دوسرے ...

تو تم اپنے بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو ... کے درمیان
صلح صفائی کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ ... دونوں ... کے لئے ضروری
ہے تقویٰ کا۔ کیونکہ جب انسان میں اللہ پاک کا ڈر ہوگا اس کے ... عکس
کرے گا ... تو ... اختیار کرے گا۔ اور
صلح و صفائی بھی ... گا ... تیسرے جملہ میں تقویٰ اختیار کرنے
کا حکم ہے۔ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ، تاکہ تم پر رحمت کی جاوے۔ اس جملہ میں بتایا
ہے کہ ... اختیار کرنے سے بندہ خصوصی رحمت خداوندی کا مستحق
ہوتا ہے۔ اس آیت سے ... کا ... محبوب و پسندیدہ
ہونا ... کا پسندیدہ ہونا معلوم ہوا ... معلوم ہوا کہ
... کا حکم ہے ... ممنوع ہے ... سبب رحمت اور
... سے محرومی کا سبب ہے

... جس کا ... سبب
بھی ... ہے

۶۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ ...

اے ایمان والو! نہ مردوں کو مردوں پر ہنسنا چاہئے، کیا عجب ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ... کیا عجب ہے کہ وہ ان سے ... اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو، ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا برا ہے اور جو باز نہ آویں گے تو وہ

ظلم کرنے والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ

[illegible] گمانوں سے بچو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں [illegible] اور کوئی کسی کی غیبت بھی نہ کیا کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، اس کو تو تم ناگوار سمجھتے

[illegible]

[illegible] ہیں

[illegible]

حسن ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی جڑ ہے

چہل حدیث

حدیث پاک میں بھی نہ صرف یہ کہ اس کی مذمت بیان کی گئی ہے بلکہ وہ امور ارشاد فرمائے گئے ہیں جن پر عمل کرنے سے انسان اس مہلک اور خطرناک مرض سے نجات پا [illegible] اس لئے چند احادیث اس سے متعلق عرض ہیں۔

زبان کی حفاظت

عموماً زبان کی بے احتیاطی کی وجہ سے [illegible] پیدا ہوتے ہیں اگر زبان کی حفاظت کی جائے [illegible] تو [illegible] کی بھی نوبت [illegible] ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا

[illegible]

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خاموش رہا اس نے نجات پائی

ایک اور حدیث [illegible] ہے

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ [illegible]

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ نجات کا ذریعہ کیا ہے؟

[illegible]

فائدہ [illegible] زبان بے قابو ہو کر جس کو جو چاہا کہہ [illegible] بڑے [illegible]

[illegible]

[illegible] تو دوسروں کے

عیوب کے [illegible] کسی سے بدگمان ہو گا [illegible] عیب سے مقتول

[illegible] دیکھے اور اس کے عیب [illegible]

[illegible] اپنے گناہوں پر جس کی نظر [illegible] کوئی بُرا [illegible]

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے کیا خوب [illegible] ہے

مرا پیر دانائے مرشد شہاب | دو اندرز فرمود بر روئے آب
یکے آنکہ بر خود بیں مباش | دگر آنکہ بر غیر بد بیں مباش

مجھ کو میرے [illegible] مرشد شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے [illegible] سفر کرتے ہوئے دو نصیحت فرمائیں، ایک یہ کہ اپنی خوبی دیکھ کر [illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک حدیث [illegible] زبان کا [illegible] سب [illegible] زیادہ [illegible]

[illegible] | حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ عنہ
[illegible] | فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
[illegible] | صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

فائدہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ [illegible]

[illegible]

[illegible] | حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] دیکھتے ہیں [illegible]
[illegible] | [illegible] اللہ سے ڈرتی رہنا [illegible]

اعوججنا (ترمذی شریف) ہمارا معاملہ تیرے ہی ساتھ ہے تو اگر سیدھی رہے گی ہم بھی سیدھے رہتے ہیں، اور اگر تو ٹیڑھی ہو جائے تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ زبان کے سیدھے رہنے میں [illegible] زبان سے [illegible] تمام اعضاء کی سلامتی ہے [illegible] ہونے میں [illegible] صحیح جملے کے بجائے غلط جملے، کسی کو گالی دے کسی کو بُرا کہے تو تمام اعضاء کے لیے مصیبت ہے کہ [illegible] اس کی ذلت [illegible] تو مار تمام بدن پر پڑتی ہے۔

گفتگو میں بے احتیاطی کا وبال

بعض دفعہ انسان گفتگو میں بے احتیاطی کرتا ہے اور اس کو معمولی سمجھتا ہے حالانکہ بعض دفعہ ایک کلمہ بھی ہلاکت کا ذریعہ ہو جاتا ہے حدیث پاک میں ہے

(۵) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان العبد لیتکلم بالکلمۃ من رضوان اللہ لا یلقی لہا بالا یرفعہ اللہ بہا درجات وان العبد لیتکلم بالکلمۃ من سخط اللہ لا یلقی لہا بالا یہوی بہا فی جہنم رواہ البخاری

(مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بندہ اللہ کی رضامندی کا کوئی جملہ بولتا ہے اور اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتا اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے درجات بلند فرما دیتے ہیں اور کوئی بندہ اللہ پاک کی ناراضگی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے اور اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کو جہنم میں ڈال دیتے ہیں

فائدہ: پس ضروری ہے کہ جو لفظ بولے خوب سوچ سمجھ کر بولے کہیں یہ خدائے پاک کی ناراضگی کا سبب بن کر جہنم میں ڈالے جانے کا ذریعہ نہ بن جائے

بلا تحقیق گفتگو کرنا

بعض دفعہ انسان کسی کے بارے میں کوئی بات سن کر اس پر عمل درآمد کر لیتا ہے [illegible] اور دوسروں سے بھی اس کو بیان کرتا ہے [illegible] حالانکہ بعض دفعہ شیطان انسان کی شکل میں [illegible] لوگوں میں [illegible] بات پھیلا دیتا ہے [illegible] اس کی کوئی اصل نہیں ہوتی [illegible] حدیث پاک میں ہے۔

(۶) عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال ان الشیطان لیتمثل فی صورۃ الرجل فیاتی القوم فیحدثہم بالحدیث من الکذب فیتفرقون فیقول الرجل منہم سمعت رجلا اعرف وجہہ ولا ادری ما اسمہ یحدث رواہ مسلم

(مشکوٰۃ شریف صفحہ ۳۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: شیطان انسان کی شکل اختیار کر کے کسی قوم میں آتا ہے اور کوئی جھوٹی بات بیان کرتا ہے پھر لوگ ادھر ادھر بکھر جاتے ہیں پھر ان میں سے کوئی کہتا ہے ایک شخص جس کو صورت سے پہچانتا ہوں مگر اس کا نام نہیں جانتا میں نے اس کو یوں کہتے سنا ہے۔

فائدہ: [illegible] کسی [illegible] میں کوئی بات معروف مشہور ہو کسی سے سُنی ہو تو [illegible] صاحب [illegible] تحقیق کرے کہ وہ بات [illegible] معلوم ہوئی ہے [illegible] تحقیق [illegible] جائز نہیں

بہتان تراشی اور لعن طعن کرنا

جب کسی سے جھگڑا ہوتا ہے تو [illegible] بہتان [illegible] گالی گلوچ ہی منہ [illegible] میں [illegible] وعید وارد ہوئی ہے جیسا کہ ارشاد ہے

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر متفق عليه مشكوٰة شریف	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے قتال کرنا کفر ہے

فائدہ: کفر [illegible] مسلمان کو قتل کرنا [illegible] [illegible] [illegible] اگر [illegible] اور حرکت [illegible] کی ناشکری کی۔

کسی کو کافر کہنا

ایک شخص [illegible] اس کے پاس کیسے ہی دلائل کیوں نہ ہوں [illegible] باتوں کو [illegible] کفر تک کا حکم لگا دیتے ہیں [illegible] تحقیق کرنے کی [illegible] ہوتی ہے نہ اس کی [illegible] احیاء سنت کے لئے وقف ہے اس کی [illegible] جاتی ہے [illegible] تحقیق [illegible] کو دیکھا تک نہیں [illegible] دھڑلے سے کفر کا فتویٰ صادر کر دیا جاتا ہے۔

[illegible] حدیث پاک ہے

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما رجل قال لأخيه كافر فقد باء بها أحدهما متفق عليه مشكوٰة شریف	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اپنے بھائی کو کافر کہتا ہے تو ان دونوں میں سے ایک پر وہ ضرور پڑے گا۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر جس کو کافر کہا ہے وہ [illegible] کافر ہے تو وہ [illegible] اور اگر وہ کافر نہیں تو جس نے اس کو کافر کہا ہے وہ خود کافر ہو جاتا ہے [illegible] دھڑلے سے کفر کی مشین [illegible] [illegible]

بھی خاکستر ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible]

دوسری صورت [illegible]

[illegible]

[illegible] تو وہ تہمت لگانے والے پر لوٹ آتی ہے اگر اس کا ساتھی (جس کو تہمت لگائی [illegible]

[illegible] یا کافر [illegible] یا کافر [illegible] کافر ہونے کی تہمت لگائی تھی ہو جاتا ہے (اعاذنا اللہ منہ)

طعنہ زنی اور فحش گوئی

کسی کو [illegible]

[illegible]

(۹) عن ابی [illegible] حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ [illegible]

[illegible]

[illegible] کے خلاف ہیں، ذرا غور فرمائیں [illegible] تو ان چیزوں میں سے کس چیز کی کمی باقی ہے اور [illegible]

غیب گوئی

[illegible]

[illegible] کو [illegible] اس کو [illegible] میں ملا دیا

[illegible] (سب کو معلوم ہو جائیں)

[illegible]

[illegible] پاک سے ہو جائے گا

[illegible] میں (ام المؤمنین) حضرت صفیہؓ [illegible] کا اونٹ بیمار ہو گیا اور حضرت زینبؓ کے پاس زائد سواری تھی۔ رسول اکرم [illegible]

[illegible]

[illegible] (ان کی اطلاع کے لئے)

[illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد سے [illegible] کے طور پر کہا [illegible] آنحضرت [illegible]

[illegible] مجھے امید ہوگی کہ آپ کبھی میرے پاس تشریف نہیں لائیں گے [illegible]

[illegible] سب سے زیادہ [illegible]

[illegible]

عصبیت

[illegible]

بدو ریزی

[illegible]

فضیلت حضرت فاطمہ

فاطمة بضعة مني فمن أغضبها أغضبني

مشکوۃ شریف

وہ شخص ہم میں سے نہیں جس کو عصبیت پر
قائم رہتے ہوئے موت آجائے

ہم بھی ... [illegible] ... کے نام لیوا ہیں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عدلِ جہانگیری

[illegible] ... نور جہاں

کی سلطنت ... [illegible]

[illegible]

اس طرح نظم کیا ہے

[illegible]

کون ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرگئیں کو بیوہ دیا حکم کا ... [illegible]

اس کی طرح سے اسے تحقیق کے ... [illegible] | اور جلاد کو دی حکم کہ ہو تیغ بکف
یہ تو بیگ ... [illegible] ... حقیقت لیکن | تھی جو تقدیر کے پردہ میں ... [illegible]
اس کی ... [illegible] ... بھی نگاہ | جا کے ... [illegible] ... حکومت پہ جھکی
[illegible] | [illegible] ... ہو کے سر فگن
[illegible] ... منتظر ... | [illegible] ... مرغاب چمن
[illegible] ... کا کوئی حامی ... | ایک بے کس ہے کہ جس کا ... [illegible]
عدالت شاہ میں ... [illegible] | خون بہا بھی تو شریعت میں ہے اک امر حسن
[illegible] ... ہے پھر شاہ نے فتویٰ دیا | [illegible]
[illegible] | [illegible] ... کی عرض کرے ... [illegible]

ہم کو مقتول کا لینا نہیں منظور قصاص
قتل کا حکم جو ٹل جائے تو ہے مستحسن

یہ تو ... [illegible] ... کا حال ہے، ہم جو دیندار کہلاتے ہیں ذرا اپنے حال پر بھی غور کریں ... [illegible] ... پارٹی ... جماعت کا آدمی کیسا ہی قصور دار کیوں نہ ہو ... [illegible] ... کوشش کریں گے، اور مخالف پارٹی کا کوئی ... [illegible] ... صاحب علم و عمل کیوں نہ ہو ... [illegible] ... کیوں نہ ہوں ... [illegible] ... مخالف پارٹی سے ... [illegible] ... والله اعلم

ترکِ تعلق

[illegible] ... ختم کردیئے جانے ... [illegible] ... میں ملاقات ہو جائے تو سلام کلام کی بھی نوبت

بھائی آپس میں ناراض رہنے پر کتنی سخت وعید ہے، حدیث پاک میں وارد ہے

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَیَوْمَ الْخَمِیْسِ فَیُغْفَرُ لِکُلِّ عَبْدٍ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰهِ شَیْئًا اِلَّا رَجُلًا کَانَتْ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ اَخِیْهِ شَحْنَاءُ فَیُقَالُ اَنْظِرُوْا هٰذَیْنِ حَتّٰی یَصْطَلِحَا (مسلم)

(مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیر اور جمعرات کو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ہر اس بندہ کی مغفرت کردی جاتی ہے جو خدا کے ساتھ شرک نہ کرتا ہو لیکن اس شخص کی مغفرت نہیں ہوتی جس کے درمیان اور اس کے بھائی کے درمیان کینہ ہو۔

[illegible] دونوں کو مہلت دو یہاں تک کہ آپس میں صلح کر لیں

ایک دوسری حدیث شریف میں ہے۔

(۲) عَنْ اَبِیْ خِرَاشٍ السُّلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ هَجَرَ اَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ کَسَفْکِ دَمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤد

(مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۸)

حضرت ابو خراش سلمی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے اپنے بھائی کو سال بھر تک چھوڑے رکھا تو یہ ایسا ہے جیسے کہ اس کا خون کر دیا۔

فائدہ:۔ تمام لوگوں کو برسوں گذر جاتے ہیں کہ آپس میں اختلاف کی وجہ سے ملنے کا نام تک نہیں لیتے اگر کوئی درمیان میں مصالحت کی کوشش کرتا ہے تو اس کو بھی رد کر دیتے ہیں اور ملنے میں عار محسوس کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس سے ہماری ہتک ہوتی ہے غور کریں کہ یہ کس کام کا ہے حکم میں داخل ہے کہ مومن بھائی سے قطع تعلق کرنا حلال نہیں

حدیث پاک میں ارشاد ہے

(۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ یَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَیَالٍ یَلْتَقِیَانِ فَیُعْرِضُ هٰذَا وَیُعْرِضُ هٰذَا وَخَیْرُهُمَا الَّذِیْ یَبْدَاُ بِالسَّلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (مشکوٰۃ ص ۴۲۷)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی شخص کیلئے حلال نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک تعلق رکھے کہ دونوں کی آپس میں ملاقات ہو جائے تو ایک دوسرے سے منہ پھیر لے اور دوسرا اس سے منہ پھیر لے اور دونوں میں بہتر وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے

فائدہ:۔ [illegible] رشتہ قائم ہوتا ہے اس لئے سلام کی پہل کرنے [illegible] اس لئے اس کو دونوں میں افضل و بہتر قرار دیا ہے

مومن کو فریب دینا

[illegible] کسی سے کوئی رنجش ہو جائے تو اس کو فریب دے کر نقصان پہنچانے میں بھی کوتاہی نہیں کی جاتی [illegible] حدیث پاک میں ہے۔

(۲) عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَکَرَ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

(مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۸)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو ضرر پہنچائے یا اس کو فریب دے وہ ملعون ہے

ف: [illegible]

[illegible]

بدگمانی

عموماً بدگمانی [illegible] حقوق [illegible]

[illegible] بدگمانی [illegible] ہے۔

۲۲- عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تجسسوا ولا تحسسوا ولا [illegible] ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا [illegible]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] **بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے اور** [illegible] کی ٹوہ میں مت لگو [illegible] ایک دوسرے سے حسد [illegible] بغض [illegible]

[illegible] کا مقابلہ نہ کرو۔

[illegible]

ف: [illegible] اختلاف ہو جانے کی صورت میں [illegible] تمام محرمات کا ارتکاب کیا جاتا ہے

مومن کی تکلیف پر اظہار خوشی

[illegible] تکلیف [illegible] مصیبت میں مبتلا ہو جانے [illegible] اور [illegible] کی سزا [illegible] جاتی ہے

حدیث ذیل میں ہے۔

۲۳- عن واثلۃ بن الاسقع قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تظہر الشماتۃ لاخیک [illegible] رواہ الترمذی [illegible]

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کی تکلیف پر خوشی مت ظاہر کرو [illegible] اور تجھ کو [illegible] تکلیف میں [illegible]

ف: کسی کی مصیبت پر خوش ہونے سے اندیشہ ہے کہ وہ خود اس مصیبت [illegible]

[illegible] جو کہ [illegible] کو [illegible] ہو گیا ہے [illegible] اس کے [illegible] حاصل کرنے کے مقابلہ میں ایک [illegible] دوسرے [illegible] کو تکلیف [illegible] حاصل [illegible] کسی [illegible] کو [illegible]

میں مبتلا نہ ہو جائے۔ کسی شاعر نے کہا ہے ؎

کسی کی بے کسی کو مسکرا کر دیکھنے والے
تجھے تقدیر اس منزل پہ لے آئی تو کیا ہوگا

کسی کو مصیبت زدہ دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے کہ کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھے تو یہ دُعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ترجمہ: کہنے سے یہ شخص اس مصیبت میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہے گا (جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۸۰ مطبوعہ دہلی)

باہمی تعلقات کی استواری فسادِ ذات البین

۲۴) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّیَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالُوْا بَلٰی قَالَ صَلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَیْنِ هِیَ الْحَالِقَةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ (مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۸)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں جو روزہ، صدقہ اور نماز کے درجے سے بہتر ہے صحابہ نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ باہمی تعلقات کی بحالی اور باہمی فساد دین کو مونڈ دینے والا ہے

حسد و بغض

ایک دوسری حدیث شریف میں ہے

۲۵) عَنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ اِلَیْكُمْ دَاءُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ اَلْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِیَ الْحَالِقَةُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّیْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ (مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۸)

حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پچھلی امتوں کی بیماری تمہاری طرف بھی آہستہ آہستہ آ پہنچی یعنی حسد اور بغض مونڈ دینے والی خصلت ہے میں یہ نہیں کہتا کہ بالوں کو مونڈ دیتی ہے بلکہ دین کو مونڈ دیتی ہے

فائدہ: بہت سے لوگ تعلقات میں کھٹے محرکات کو سبب قرار دے کر اجتناب کرتا ہے وہ یہ نہیں سمجھتے کہ کسی کی عیب جوئی کرتا ہو تو اس کی زندگی اور بھی ذلت کو پاتا ہے اور جب تک اس سے کوئی عیب باقی رہ جاتا ہے تو وہ اس کو دور کرے گا ؎

صاف و شفاف تھی پانی کی طرح نیت ساکی
دیکھنے والوں نے دیکھا ہے گندلا کر کے

جب باہمی رنجش ہو تو دوستی کا خیال رکھو، دوستی کا اعتبار کیا جاتا ہے جو وہ دوستوں میں تعلقات خراب کرتے ہیں اور اس کو بڑی ہمدردی سمجھتے ہیں کہ کام ہو گا حدیث شریف میں ایسے لوگوں کو بدترین بندے فرمایا گیا ہے

بدترین لوگ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِیَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ اِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ

عبدالرحمٰن بن غنم اور اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں کہ جب ان کو دیکھا جائے

ضبطِ غصّہ

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی بندے کو کوئی گھونٹ

[illegible]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے وصیت کی درخواست کی [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ارشاد [illegible]

غیبت کا سننا

[illegible] زبان کو محفوظ رکھے [illegible] کے سامنے کوئی کسی [illegible] ملک میں ارشاد [illegible]

[illegible] عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اغتیب عندہ اخوہ المسلم [illegible]

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کا [illegible] کہ جس کے پاس اس کے مسلمان بھائی کی [illegible] جائے اور وہ اس کی مدد پر قادر

اور اس کی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا [illegible] میں مدد [illegible] اور اگر وہ اس کی مدد پر قادر ہونے کے [illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ [illegible] نہیں ہوگی

سنی سنائی بات بیان کرنا

[illegible] لوگوں کی عادت ہوتی ہے [illegible] کی طرف [illegible] دوسرے کی طرف [illegible] منسوب کردیتے ہیں اور دوسرے لوگ ان سنی سنائی باتوں پر اعتماد کر لیتے ہیں اور وہ دوسروں سے بیان کرتے ہیں دوسرے لوگ [illegible] باتوں [illegible] یقین کر لیتے ہیں [illegible] بدگمان ہو جاتے ہیں [illegible] اس کا علاج یہ ہے کہ سنی سنائی باتوں پر اعتماد

[illegible] ہو کر صبح شام اسی حالت میں گزر گیا [illegible]

[illegible] دل میں کسی کی طرف کچھ کھوٹ اور کینہ نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم ہوا کہ دل کی صفائی کہ کسی کی طرف کینہ نہ ہو [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو جاتی ہیں بلکہ پیدا ہی نہیں ہوتیں۔

[illegible] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے [illegible]

[illegible]

دل میں کدورت نہ ہونا

[illegible]

ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنا

[illegible]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا [illegible]

فائدہ: [illegible]

[illegible] حدیث شریف میں ہے۔

[illegible] رواہ البخاری (مشکوۃ شریف [illegible])

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے فرمایا بیشک تم ایسے اعمال کرتے ہو جو تمہاری نظر میں بال سے زیادہ [illegible] بہت معمولی [illegible] [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مہلکات میں سے شمار کرتے تھے

[illegible]

فائدہ: [illegible]

[illegible]

[illegible] کو تباہی میں ڈال دیتا ہے۔

جھگڑے کا ترک کرنا

[illegible]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جھوٹ کو ترک [illegible] اس کے لئے جنت کے ابتدائی حصہ میں مکان بنا دیا جاتا ہے اور جو شخص حق پر ہوتے ہوئے جھگڑے کو ترک کردے اس کے لئے جنت کے درمیانی حصہ میں [illegible] اور جو شخص [illegible] اس کے لئے جنت کے اعلیٰ حصہ میں مکان بنا دیا جاتا ہے۔

فائدہ: [illegible] نقصان ہوجائے، جھگڑا چھوڑنے کے لئے [illegible]

[illegible]

مذمت کبر

... کے بارے میں حدیث پاک میں ... ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو ... جس کے دل میں ... دانے کے برابر بھی کبر ہو۔

ایک دوسری حدیث پاک میں ہے:

... ہوئے ہوں گے جہنم میں قید خانہ جس کا نام ...

... پھر غرور سے کیا فائدہ ...

جاتا ہے گا۔ اعاذنا اللہ منہا۔

تواضع و کبر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ... ارشاد فرمایا ... تواضع اختیار کرو ... میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جو ...

ہوگا تو وہ اس کے ظلم کے بقدر اس سے

دی ہوگی اور اس کو تہمت لگائی ہوگی

اور جس کے مال کو کھایا ہوگا اور اس

رواہ مسلم

الحب مؤلم

[illegible]

میں ڈال دیا جائے گا

[illegible]

ظالم کی مدد

[illegible] ظالم ہے۔ حدیث پاک میں [illegible]

[illegible] وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ [illegible]

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص ظالم کے ساتھ اس کی مدد کے لیے چلا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے تحقیق وہ اسلام سے نکل جاتا ہے۔

[illegible] اعتقاد کرنے سے اسلام جاتا [illegible]

[illegible]

مظلوم کی بد دُعا

[illegible]

(مشکوٰۃ شریف [illegible])

[illegible] فرمایا مظلوم کی بد دُعا سے بچو بیشک وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے حق [illegible] کسی حق والے کا حق نہیں روکتا

[illegible] پاک صاحبِ حق کا حق نہیں روکتے اس کی دُعا ضرور [illegible]

[illegible] کا حق نہیں اور اس کا کچھ [illegible]

کو معاف کرنے سے اس کا مرتبہ [illegible]

ورمعاف نہ کرنے سے گنہگار [illegible]

[illegible]

کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بھائی سے عذر خواہی کرے [illegible] اس کا عذر قبول نہ کرے [illegible]

اسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] سنت کا پیشوا رہا ہے

امام مالکؒ کا واقعہ

امام مالکؒ کے ساتھ [illegible] خلیفۂ وقت [illegible] حضرت امام مالکؒ سواری پر سوار ہو کر شہر میں [illegible]

امام احمد بن حنبلؒ کا واقعہ

امام احمد بن حنبلؒ [illegible]

[illegible]

ابراہیم بن ادہمؒ کا واقعہ

حضرت ابراہیم بن ادہمؒ [illegible] بعد میں اس کو معلوم ہوا [illegible]

[illegible] بھری ہوئی ہے

عالمگیرؒ کا دشمن کے ساتھ حسن سلوک

عالمگیرؒ [illegible]

[illegible]

[illegible] ملک [illegible]

[illegible] مشتہر کو واپس کا حکم [illegible]

[illegible]

بعض دنیاداروں کا واقعہ

صاحب بہادر مدنی قدس سرہٗ [illegible]

[illegible]

[illegible] بزرگوں کے قصے کثرت سے سننے [illegible]

جائدادی قصوں میں مقدمہ ہو گیا ہے مگر گیارہ تحصیل میں جو کا فیصلہ سے

[illegible] ایک ہی جیل میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک عرصہ تک مقدمہ [illegible] رہا اسی دوران میں مدعا علیہ کا انتقال ہو گیا

[illegible]

[illegible] کا قصہ ہے

[illegible]

[illegible] ہو گئیں۔ (الاعتدال ص[illegible])

شاہجہاں کی بلند حوصلگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک لڑکے کی [illegible] جس کے باپ کی عام ہی میں وفات ہوئی ہو

[illegible] نہیں یک

[illegible] سنت کے رویہ کے مخالف ہے

[illegible]

[illegible] بے شمار جانیں ضائع کی جائیں گی

[illegible] کا استاد [illegible] ہوتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(علماء ہند کا شاندار ماضی ج ۲)

اختلافِ رائے

[illegible]

[illegible] اور معصیت کی نہیں

[illegible]

اختلاف کا اظہار نہ کریں۔

[illegible]

صحابہ کرامؓ و تابعینؒ میں اختلافِ رائے اور اس کا درجہ

[illegible]

[illegible]

ہونا عقل و دیانت کی بناء پر ناگزیر تھا۔ [illegible]

[illegible]

کی بناء پر ایک دوسرے کے خلاف جنگ و جدال یا سب [illegible]

[illegible]

[illegible]

لگے والا یہ سمجھتا ہے کہ جس نے حلال سمجھا [illegible]

[illegible]

اسی کتاب میں نقل کیا ہے کہ حضرت اُسامہ [illegible]

[illegible]

ایک شبہ اور جواب

[illegible] ناواقف لوگوں کو یہ شبہ ہو سکتا ہے [illegible] کہ شریعت اسلام میں ایک چیز حلال بھی ہو اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

حرام ہیں جیسے سود، شراب، جوا [illegible]

اور صحابہ و صالحین کا ان پر [illegible]

[illegible]

ہے اس میں رواداری ممنوع ہے

[illegible]

کا احترام صرف ایسے مسائل میں ہے جو یا تو قرآن [illegible]

[illegible]

ہیں، تمام احکام، عبادات و معاملات سے اثر [illegible]

[illegible]

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

[illegible]

[illegible]

حضرت علی اور [illegible] رضی اللہ عنہ

[illegible]

[illegible]

حضرت علیؓ کے اوصاف
ضرار کنانی حضرت امیر معاویہؓ کے پاس

[illegible]

وہ مسکین [illegible]

اور فقر [illegible]

[illegible] اس وقت بھی اس کی [illegible]

[illegible] اے میرے پروردگار اے میرے پالنہار [illegible]

[illegible] اور دنیا سے کنارہ کش ہو کر فرما رہے ہیں۔

[illegible] آہ توشہ کتنا قلیل [illegible]

[illegible] بے کسی کا کوئی ایسا آدمی خود اسی کی گود میں [illegible]

[illegible] اور اس کا غم سکون پائے گا [illegible]

[illegible] (الاستیعاب [illegible] ج ۳)

[illegible] جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ [illegible]

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا رونا

[illegible] معاویہ رضی اللہ عنہ رونے لگے [illegible]

[illegible] فرمایا: تجھ پر افسوس ہے کسی [illegible]

سوال کیا کیا وہ مشرک

کم یاد کرتے

والے تھے (کتاب الامارت)

حضرت علی رضی اللہ عنہ ... کا سلوک

جو گرفتار ہو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جلدی سے

عثمان کے بھائی محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے طرفدار تھے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اپنے مخالفین کے ساتھ برتاؤ

شروع ہونے کو تھا

جماعت میں سے تھے

ایک دوسرے کے مقابلے میں

(الامامت والسیاست)

[illegible]

[illegible] پھر حضرت علی رضی اللہ ان کے ساتھ [illegible]
[illegible] کو حکم دیا کہ ان کے ساتھ آج کا دن [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب زوجہ کو [illegible]
[illegible] بھی آپ کی زوجہ محترمہ رہیں گی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (حوالہ بالا)

[illegible]

[illegible] ... کا اتنی عظمت ... [illegible]

[illegible]

... اس بات کا تذکرہ ... [illegible]

... علیہ وسلم نے فرمایا ... [illegible]

... مغفرت طلب کرو اور تم اپنے ... [illegible]

... مجھے آپ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے کوئی ... [illegible]

... قسم اس ذات کی ... [illegible]

... آپ کے والد سے زیادہ مجھے کوئی محبوب ... [illegible]

[illegible]

... چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مالک کے سپرد [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے باپ کی نصیحت پر عمل کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

گرمی [illegible] سے حفاظت [illegible]

[illegible]

[illegible] کالا [illegible]

[illegible]

حضرت عثمانؓ

استاد کا گروہ اور اس کے فضل و کمال کا معترف و مداح ہو تو کوئی

راں کو مخاطب کرتے ہوئے ایک بار فرمایا

ایک دفعہ ایک خادم کی سخت غلطی پر مردود کا لفظ
نکل گیا۔ خادم حضرت کی زبان سے عادت کے

مردود کا لفظ نکل گیا ... کسی مسلمان کو کہنا کیسا ہے؟

... تک سکوت فرما

... زبان سے بے اختیاری میں بے ساختہ نکل

... رنگیلی ہو گئی ...

... کے ملدر ...

مولانا اسمٰعیل شہیدؒ

[illegible] مسجد میں جانے پر خفا [illegible]

[illegible]

کا جیتنی کفار کے سید کی رونق بڑھ جائے کس قدر حسرت کی بات ہے [illegible]

[illegible]

شاہ محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی

[illegible]

[illegible]

[illegible] فارم سفر ہجرت ہوں تو اجمیر شریف دلادیں کیونکہ میں [illegible]

[illegible] کا وعظ کہہ رہا ہوں اور لوگ راہ پر آچکے ہیں [illegible]

ورثے سے جو کچھ اثر ہوا ہے اس کے غتر بود ہو جانے کا [illegible]

[illegible]

مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ

ارواح ثلثہ میں نقل کیا گیا ہے کہ مولانا محمد یحییٰ صاحب [illegible] کہ مجھ

[illegible]

[illegible] بھی دستار دو۔ میں نے عرض کیا حضرت مجھ سے

[illegible] کیوں؟ میں نے عرض کیا حضرت [illegible]

[illegible] بچا دور کی کا سودا کیا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قدرت ہے، سارے میووں پر [illegible]

[illegible] کے ساتھ جو قدرت ہو [illegible]

[illegible] حضرت

[illegible] میرے ساتھ [illegible]

[illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible]

مولانا خلیل احمد صاحب قدس سرہ

[illegible]

حضرت تھانوی سے مکاتبت

[illegible]

[illegible]

حضرت شیخ الہند قدس سرہ

[illegible]

حضرت حکیم الامت ... کا طرز عمل

... اور پھر وہ مستقل کلام ہو جاتا ہے ...

... بہت بھی حاصل نہیں ہوتی، تیسرے مجھ کو اس سے ...

... فرمائے کہ ہر جز کو مستقل نہیں کرتے

بلکہ اگر وہ اعتراض علمی رنگ کا ہوتا ہے ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی شام کو چاند نظر آیا حضرت نے [illegible]

[illegible]

[illegible] گیا ہو تو روزہ رکھو [illegible]

[illegible]

[illegible] کا واقعہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت قطب عالم حاجی امداد اللہ صاحبؒ اور
[illegible] تھے علم
ظاہر میں بھی ان کا قدم راسخ تھا۔

[illegible]

[illegible] اجتہادی غلطی جانتا ہوں
[illegible] اور کسی کی گستاخی

[illegible]

([illegible] بحوالہ الاعتدال)

[illegible]

حضرت شیخ الاسلام قدس سرہ کو یہ [illegible]

مدرسہ کے ذمہ داروں کو تحریر فرمایا

مولوی محمد حسن مستحق کا صدر مدرسی کے کام کو ترقی [illegible]

[illegible]

[illegible] مکتوبات

[illegible] صحیح ہو کر مولوی محمد حسن کا [illegible]

[illegible]

[illegible] معروف [illegible] کی علیم دینیہ [illegible]

[illegible] مستعار [illegible] کا آمد [illegible]

[illegible] آفتاب کی طرح دنیا میں روشن ہے اور [illegible]

[illegible]

مکتوب حضرت مدنی بنام زاہد حسین

[illegible]

مکتوب شیخ الاسلام [illegible] اعتدال

[illegible]

([illegible] اعتدال)

[illegible]

والسلام ننگ اسلاف حسین احمد

السلام علیکم

حضرت مدنی کی تھانہ بھون تشریف آوری

ایک دفعہ حضرت مولانا [illegible] قدس سرہ

[illegible] کو علالت کی کمزوری [illegible]

[illegible] فرمایا

[illegible]

[illegible] تشریف لائے سلام مصافحہ [illegible]

[illegible] حضرت مدنی [illegible] حضرت تھانوی

رحمۃ اللہ علیہ [illegible] حضرت مدنی

[illegible]

[illegible]

[illegible] مدنی کی سیٹ سے اللہ تعالیٰ

[illegible] استعمال کے لئے [illegible]

حضرت مدنی [illegible] کیا اللہ تعالیٰ کی

ضرورت ہوتی ہے۔ [illegible] کے اس جواب سے

بہت مسرت ہوئی [illegible] نہیں گے۔

حضرت مدنی [illegible] حضرت تھانوی

[illegible]

ہو لائیں۔ چنانچہ [illegible] کا اچار [illegible] لائی [illegible] حضرت مدنی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مدنی [illegible]

[illegible]

فرمایا ہوں، جماعت ہے کھانے سے فراغت [illegible]

[illegible]

کے تمام مقامات میں ہوں

[illegible]

[illegible] دروازہ نہیں کھولا کر

[illegible] حضرت تھانوی [illegible]

[illegible]

[illegible] اس وقت بھی تشریف لایا [illegible] دروازہ کھول دیا گیا

حضرت مدنی کی گرفتاری

[illegible]

سے گرفتار ہوئے تو حضرت نے [illegible]

آج تک کون ایسا شخص ہوگا جس کو اس حادثہ کا رنج نہ ہوا ہو [illegible]

[illegible]

[illegible] خلافت [illegible]

اس واقعہ کا ذکر کیا اس نے کہا [illegible] صاحب آپ کی نظر میں [illegible]

[illegible]

[illegible] اس نے کہا مجھ کو ان پر پورا اعتقاد ہے۔ [illegible]

ان سے کوئی لڑائی تو نہیں اس نے کہا نہیں پھر [illegible] میری طرف اشارہ

[illegible]

[illegible] گستاخی کی ہے [illegible] معافی مانگیں اور [illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم پورا واقعہ بیان [illegible]

[illegible]

کی اجازت اور بعد میں ہو گا۔

حضرت تھانوی قدس سرہٗ نے کسی شخص [illegible] قدس سرہٗ کے بارے میں کہ سیاست میں حصہ لیتے ہیں [illegible]

[illegible]

شخصیت اور علمی تبحر کے لحاظ سے [illegible] ہے مگر حضرت [illegible]

[illegible] علوم کی [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] شیخ [illegible]

[illegible]

حضرت تھانویؒ کا ارشاد

حضرت حکیم الامت قدس سرہٗ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ

[illegible] مولوی حسین احمد صاحب [illegible]

[illegible] کوئی کلمہ خلاف [illegible]

[illegible]

ایضاً

[illegible]

[illegible]

[illegible] عرض کرتا ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible] مولانا [illegible]

[illegible] فرماتے رہے۔ اشرف علی [illegible]

[illegible]

کیا ہم بھی اپنے [illegible] سے کسی [illegible] کام میں بھی [illegible] کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] کے دو خصوصی کمال

[illegible]

کے باوجود اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھے [illegible]

مرشد [illegible] مولانا عبدالمجید صاحب بچھرایونی [illegible]

حضرت تھانوی قدس سرہ سے کی۔

[illegible]

مکتوب حضرت تھانوی بنام مولانا عبدالماجد دریابادی

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مدنی رح کی امامت

[illegible]

حضرت مدنی رح اور علامہ انور شاہ کشمیری

[illegible]

[illegible]

حضرت مدنی رح کی شان میں نظم

[illegible]

مکتوب حضرت مدنی بنام مولانا [illegible] دہلوی

[illegible]

حضرت مدنی اور مولانا ... قدس سرہ

وہاں حضرت حضرت شیخ الہند ...

تھا اس وقت حضرت مدنی رہ کا مدینہ ... میں قیام تھا مولانا عبد...

عبداللہ صاحب فاروقی رہ کی زبانی سنیے

مکتوب حضرت مدنی

ایضاً

ایضاً

آگے تحریر فرماتے ہیں

مسئلہ مشکل کا بیان

[illegible]

[illegible] اور مولانا کو بھی میرے اس اختلاف سے [illegible]

[illegible] میرٹھ میں مجمع کے سامنے

[illegible] ناراضگی فرمایا

[illegible] کی مجمع میں اپنے قول کو رد کردو اور اس مسئلہ میں کیا گھر پر

[illegible]

[illegible]

حضرت گنگوہی اور حضرت تھانوی قدس سرہما

حضرت تھانوی فرماتے ہیں

[illegible]

حضرت تھانوی اور حضرت رائپوری اور حضرت دہلوی کا طرز عمل

حضرت مولانا عبدالقادر صاحب رائپوری نور اللہ مرقدہٗ اور حضرت مولانا محمد الیاس صاحب

[illegible] قیام فرماتے تھے. تھانہ بھون اور دیوبند کا تذکرہ آگیا

[illegible] حضرت مولانا [illegible]

[illegible] سے بھی محروم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قدس سرہ [illegible]

[illegible] قدس سرہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قدس سرہ کے سال [illegible] تعریف قدس سرہ

[illegible] مجمع میں سے کوئی ذرا آگے بڑھا تو فوراً

[illegible] شمار ہوگا چنانچہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت سہارنپوری قدس سرہ کا زہر دینے والے طالب علم سے سلوک

[illegible]

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی قدس سرہ

[illegible]

[illegible]

حضرت تھانوی و حضرت مدنی قدس سرہما کا ختم ...

[illegible]

[illegible]

ہوتا ہے کہ اللہ والوں کی تو [illegible]

[illegible]

اور کی توہین کے تحت یہ جرم ہے [illegible]

ہے کہ اللہ والوں کو [illegible] نہ کہا جائے کسی کی خلا [illegible]

[illegible]

[illegible] کی کیا بات ہے اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمارا طرز

[illegible]

اہل حق میں خندق اور اس کی وجہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت تھانوی و حضرت مدنی قدس سرہما دونوں میں سے حق پر کون ہے؟

[illegible]

[illegible] کے درمیان کا کہ جب ہی ہو سکتا ہے جب کہ [illegible]
ان میں کو کرے [illegible] رکھتا ہو اور پھر دونوں کی چیزیں گئے اور سننے
کے بعد ان کے کلام کا وزن دیکھے [illegible]
[illegible] جواب اقدس کی ساری تحقیقات کے بعد پھیر دیجئے کس کی
[illegible] کر سکتا ہے. اب تم خود اندازہ کر لو کہ اول
[illegible] کہ میں کہ ان حضرت سے مساوات گفتگو کر سکوں اور اگر

[illegible]
[illegible] اس کو قبول کرنا
[illegible]

حضرت تھانوی قدس سرہٗ

[illegible]
[illegible] اور تصوف [illegible]
[illegible]

ممکن ہو اس سے گریز کرنا۔

بچوں کے لیے ہم

[illegible]

... حضرت شیخ قدس سرہ ...

[illegible]

... حضرت شیخ قدس سرہ کو ...

[illegible]

... اور تقسیم کرنا بھی ، مجھ کی ایک طریق ...

[illegible]

حضرت شیخ ...

[illegible]

[illegible] ... موصوف ... [illegible] ... اور کی ... [illegible]

[illegible]

اپنے اقوال افعال کی نگرانی

[illegible] ... اس ... کار کے ... [illegible] ... ان دونوں دوستوں کو ... [illegible] ... میری ... کی نگرانی فرماتے ... [illegible] ... مجھے اس پر ... [illegible] ... میرے حضرت ... [illegible] ... میرے کانا میں پڑھتے رہتے تھے کہ ... [illegible]

[illegible]

... ان دونوں حضرات کے بعد بھی ...

[illegible]

تصانیف کے بارے میں معمول

[illegible]

حضرت مدنی اور حضرت رائپوری اور حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہم

... میں تفصیل موجود ہے یہاں ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجھ کو یقین ہے کہ اصل واقعہ یہ ہے کہ وہ مجھ سے [illegible]

[illegible]

[illegible] میں لکھ رہا ہوں۔ فقط

[illegible]

اب آپ کو معلوم ہے کہ میں علم روحانیت کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ارشاد حضرت مدنی

اہلیہ

حضرت مدنی اور قاری محمد طیب صاحب

میں رائے کا مزاج کا اختلاف بھی تھا مگر

باوجود ایک دوسرے کا احترام

کے قائل ہے مکتوب

تحریک جنگ آزادی میں قربانیاں [illegible] مسلمانوں [illegible] مسائل کا

[illegible] اس طرح [illegible] ہیں،

[illegible]

[illegible] گویا آپ کا اسٹیج درس کتاب و سنت ہی کا محل و مقام [illegible]

[illegible]

[illegible] اس [illegible] اور وہ مقام پر جو حقیقت [illegible]

اخلاقی قوتیں اس حد تک بیدار و ہموار ہیں کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مکتوب حضرت ... بنام مولانا قاری محمد طیب صاحب ...

[illegible] حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قدس سرہ کو ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:

[illegible]

[illegible] ... کے بعض عنوانات اس کی غمازی بھی کر رہے ... جیسا اس قسم کی ... نقش اور ... [illegible]

[illegible]

سبب ہے اور ذکر بھی ہے [illegible]

[illegible] اور [illegible] اخلاص [illegible]

[illegible] سب حضرات کی اعانت فرمائے اور [illegible]

[illegible]

(مکتوبات شیخ الاسلام ص ۱۲ ج ۲)

ایضاً ایک جگہ ایک مختصر فرماتے ہیں

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] الاسلام ص ج ۲

[illegible]

ایضاً [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کی [illegible]

[illegible]

حضرت فقیہ الامت زید مجدہم

[illegible]

[illegible] کا ایک واقعہ

[illegible]

[illegible]

... سے سفر پورا فرمایا۔ سفر سے واپسی پر مخدوم و مکرم ... [illegible]

[illegible]

ہارون رشید کا واقعہ

[illegible] ... کی وجہ سے ان کے غلام اور خدام بہت ... ضروریات کو کسی ضرورت کے لئے باہر ... [illegible]

مولانا محمد [illegible] صاحب [illegible] سے ملاقات

ایک سفر میں معلوم ہوا کہ اسی قریب گاؤں میں حضرت

[illegible] اور حضرت [illegible] دام مجدہم

[illegible] کمزوری بھی [illegible] اس کے باوجود محترم مولانا محمد ابراہیم

[illegible]

[illegible] تھے اور ملاقات فرمائی۔

[illegible]

[illegible] ان کا احترام

[illegible]

صاحب قدس سرہ کے ساتھ

[illegible] لوگوں [illegible]

[illegible]

[illegible] احتیاطاً کسی کے کہنے پر کوئی عمل [illegible]

[illegible]

[illegible] دوسرے فرزند کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور بیمار ہو کر اطلاع

[illegible]

حضرت مولانا انور شاہ صاحب مدظلہ کشمیری شیخ الحدیث [illegible]

جامع مسجد کی خدمت میں بھی حاضر ہوئے مولانا [illegible]

[illegible]

[illegible] سنا گیا [illegible] اور

[illegible] کے علاوہ کوئی جدید نہیں [illegible]

[illegible] فتوی دینے والے کا [illegible]

صاحب دام مجدہم کی خدمت میں حاضر ہوئے [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گئے ورثہ صاحب مدظلہ سے مصافحہ [illegible]

گروہ میں لائے اور اپنی مسند پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے ماتحت برابر خدمات انجام دیتے رہے اور [illegible]

[illegible]

[illegible] میں جو کہ حضرت والا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] م کردی اور دیوبند سے فراغت [illegible]

[illegible]

[illegible] پا کر آئے کہ سواریوں کی سہولت

اس وقت بہت کم تھی [illegible]

پردۂ عجز میں مخفی ہے ترا اوج کمال
خاکساری میں نہاں رتبۂ اعلیٰ تیرا

[illegible]

کو کسی قسم کا [illegible]

اسے تک آنکھوں میں سمائے ہوئے ہیں

[illegible]

[illegible] آنکھ کا پردہ پھٹ جانے کی

[illegible] پھر اسی آنکھ کے دو آپریشن کیے جانے کے بعد

[illegible]

آواز مجھے حضرت فقیہ الامت زید مجدہم کو [illegible] تھی، اور محترم مولانا محمود الرحم [illegible]

اس پر حضرت فقیہ الامت زید مجدہم نے ارشاد فرمایا

[illegible]

پردۂ عجز میں مخفی ہے ترا اوج کمال

[illegible]

[illegible] کی خدمت میں بھی حاضری کے وقت

[illegible]

کشف مجری

ماتحت مدرسین کے ساتھ ... سلوک

ہم بھی وہاں صدر مدرس، صدر مفتی ...

... حضرت والا ... کی ... سے

حضرت ... ہم سب برداشت فرماتے ...

ان کے ساتھ ساتھ ...

بھی دکھائے میں کسی کو ... نہیں اگر

اہتمام سے دکھائے

... ہیں اور اگر کبھی کسی نے دلیل کے ساتھ کسی فتویٰ یا ... کی

[illegible]

[illegible]

خواتین کے ساتھ [illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ پاک کی ذات عالی ہے۔ غرض توکل و اعتماد کر کسی [illegible]

قسم کا اور نہ خوف و ہراس تک پاس نہیں [illegible]

[illegible]

تھا عمران کو کسی قسم کی کاروائی کرنے [illegible]

نے سختی سے روکدیا۔ اللہ پاک کی شان و حمایت کہ وہ شخص دھمکی اور علاقہ کے باوجود اور غنڈوں کو تیار کر لینے کے باوجود کچھ نہ کر سکا [illegible] کی ہمت ہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قضیہ دار العلوم دیوبند

[illegible] دار العلوم [illegible]

[illegible] محترم [illegible]

[illegible] کی صورت میں ان کو دار العلوم [illegible]

[illegible] ان کو اصرار تھا۔

[illegible] شوریٰ کے سامنے یہ پہلو تھا کہ کہیں ایسی [illegible]

[illegible] کے خلاف تھے

اس کے ساتھ ساتھ [illegible] محترم موصوف

دار العلوم کے دوسرے متعلقین [illegible] محترم مولانا

[illegible] اور بلند تھے

ایسی صورت میں ظاہر ہے کہ ہر فریق [illegible] کرتے ہیں حق

[illegible] تھا مگر ایسا ہو

[illegible] کے

[illegible] چھپا ہو گی

[illegible] حق نہیں

اختلاف مظاہر علوم سہارنپور

[illegible]

[illegible]

محفوظ رہیں، جن کی بنا پر سرپرستانِ مدرسہ نے رجب [illegible]

خیال فرمایا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] میں کامیاب [illegible]

[illegible]

اگر گویم زباں سوزد

[illegible]

[illegible] اہلِ علم کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

علماء میں اختلاف ہو تو کیا کریں؟

[illegible]

[illegible] نظر آتا ہے لیکن ذرا غور [illegible]

[illegible]

[illegible] علماء کے اختلاف [illegible]

[illegible]

[illegible] اس سے لڑنا [illegible]

[illegible] کا بھی خطرہ نہیں [illegible] کسی شخص سے [illegible] فتوی غلط [illegible]

[illegible]

[illegible] کی تلاش میں [illegible] اور داڑھی [illegible]

[illegible]

کے مجرم قرار پائیں گے۔" (وحدت امت [illegible])

[illegible]

کے یہاں تک پہنچائے جاتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

اور عوام سے [illegible] میں رائے زنی [illegible]

[illegible] احکامات ان کے

[illegible] جس جلسہ میں [illegible]

[illegible]

سنائے۔" (الاعتدال [illegible])

ایک دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہیں:

[illegible]

[illegible]

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اللہ کے کسی ولی کے ساتھ دشمنی کرتا ہے وہ اللہ

[illegible]

جیسے غضبناک شیر (و ذز محمود)

[illegible]

بزرگوں کی شان میں گستاخی کا وبال

[illegible]

شیخ ابراہیم خواص کا ارشاد

اولیاء اللہ کی محبت

شیخ حمدون کا ارشاد

ایک نصیحت

امام ابو تراب نخشبی کا ارشاد

علمائے حق کی اہانت

دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہیں [illegible]

[illegible] ذلت و تذلیل کو فخر سمجھتے ہیں اور [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں جن کو منافق کے سوا کوئی شخص [illegible]

[illegible]

[illegible]

حفاظ اور علماء کا مقام

[illegible]

رواہ الطبرانی

ایضاً

دوسری حدیث شریف میں وارد ہے [illegible]

[illegible] اللہ کے ولی ہیں جو شخص [illegible] ان سے دشمنی کرتا ہے وہ اللہ سے دشمنی کرتا ہے اور جو ان سے دوستی کرتا ہے وہ اللہ سے دوستی کرتا ہے

امام اعظم کا ارشاد

خطیب بغدادی نے امام اعظم ابو حنیفہ اور امام شافعی سے نقل کیا ہے کہ اگر فقہاء علماء [illegible] تو پھر اللہ کا کوئی ولی ہے ہی نہیں۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ارشاد

حبر الامۃ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کو [illegible]

[illegible]

علماء کی غیبت

[illegible]

... جو لوگ علماء کی اہانت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی پردہ دری ...

... ان کو عیب لگاتے ہیں ... کرتا ہے ...

[illegible]

علماء سے بغض

[illegible]

... کا سخت وبال ہوتا ہے

اولیٰ مؤمنین کی دل آزاری

[illegible]

حضرت صدیق ... کی شان میں گستاخی کا وبال

[illegible]

[illegible]

ایک عورت کو جانکنی کی تکلیف

[illegible]

... کی روح نکل گئی باقی حصہ کی ... کسی کو خیال ہوا ...

[illegible]

[illegible]

... ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۲۰ھ

... علم و معقول

[illegible]

کتابت طباعت اعلیٰ۔ کاغذ عمدہ۔ جلد مع گردپوش۔

جلد ثامن کتاب الطلاق۔ باب اللعان۔ باب العدۃ۔ باب النفقات۔ باب الصلح والتفریق۔ باب الایمان۔ باب الاضحیہ۔ باب الاجارۃ۔ باب [illegible] باب الحقوق والاموال۔ باب [illegible] کفارات۔ باب سلوک۔ احکام المساجد۔ [illegible] مسائل المیراث وغیرہ ابواب پر مشتمل ہے۔ صفحات [illegible] کتابت طباعت اعلیٰ۔ کاغذ عمدہ۔ جلد مع گردپوش۔

جلد تاسع و عاشر [illegible]

مواعظ حکیم الامت [illegible]

[illegible] کے سامنے حضرت والا کا [illegible] وعظ ہوتا تھا۔ ان تمام مواعظ کو جمع کر کے کئی قسطوں میں شائع کیا گیا ہے۔

قسط اول میں [illegible] مواعظ ہیں۔ [illegible] ذکر۔ [illegible] تزکیۂ نفس۔۔۔ [illegible] کیلئے [illegible] ہیں۔ [illegible] شکر۔ [illegible] سنت [illegible]

[illegible] صفحات [illegible]

قسط ثانی میں [illegible] مواعظ ہیں۔۔۔۔

[illegible] اور تربیت [illegible] اور اس کا علاج [illegible] مقام [illegible] کی [illegible] علاج قلب [illegible] اصلاح قلب [illegible] حقیقت [illegible] علم [illegible] تفسیر سورۃ [illegible] حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام [illegible] صفحات [illegible]

قسط ثالث میں [illegible] مواعظ ہیں۔

[illegible] تفسیر سورۃ [illegible] المصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] اور [illegible] کے [illegible] اور اس کی حقیقت [illegible] اور [illegible] اور تربیت کے [illegible] صفحات [illegible]

قسط رابع زیر ترتیب ہے۔ انشاء اللہ [illegible] اہم مواعظ ہیں [illegible] ہوں گے۔

ملفوظات حکیم الامت حضرت اقدس مفتی صاحب [illegible] کے ملفوظات [illegible] پر مشتمل [illegible] قسطیں صفحات [illegible] حضرت اقدس [illegible] کی مجلس مبارک [illegible]

قسط اول کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ عمدہ صفحات [illegible] قسط ثانی کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ عمدہ صفحات [illegible]۔۔۔

قسط ثالث کتابت طباعت اعلیٰ۔ کاغذ عمدہ صفحات ۱۲۸۔

اسباب مصائب اور ان کا علاج!

اس رسالہ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں مسلمانوں کی [illegible] کے اسباب [illegible] علاج بیان کیا گیا ہے۔

رفع یدین اور قرآت فاتحہ خلف الامام

ایک غیر مقلد عالم کے جواب [illegible] نہایت [illegible] تفصیل کے ساتھ قرآن و حدیث کی روشنی میں دیا گیا ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ عمدہ صفحات [illegible]

حقیقت رنج رنج کے [illegible] حضرت [illegible] کے موضوع پر نہایت [illegible] پر مشتمل رسالہ۔

کتابت طباعت اعلیٰ۔ کاغذ عمدہ۔ صفحات [illegible]

معمولات یومیہ مع شجرۂ محمودیہ [illegible]

[illegible] کو ترتیب دے کر تقریباً ہر معمول سے متعلق حدیث شریف ذکر کی گئی ہے۔ احباب کے اصرار پر شجرۂ محمودیہ منظوم اردو، فارسی، عربی کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ۔ کاغذ عمدہ۔

کلام محمود حضرت اقدس مفتی صاحب [illegible] کے مختلف اشعار و قصائد کو یکجا کر کے شائع کیا جا رہا ہے۔ عنقریب انشاء اللہ ہدیۂ ناظرین ہوگا۔ کتابت طباعت اعلیٰ۔ کاغذ عمدہ۔ صفحات [illegible]

آسان فرائض اردو داں حضرات کیلئے

سہل و عام فہم اردو زبان میں ایک اہم رسالہ ہے جس میں علم فرائض کے ضروری مسائل [illegible] کو بیان کیا گیا ہے تاکہ اردو داں حضرات وراثت سے متعلق روزمرہ پیش آنے والے مسائل کو خود حل کر سکیں، اور جہاں اشکال ہو اسکو علماء سے رجوع کریں۔ کتابت طباعت اعلیٰ۔ کاغذ عمدہ۔ صفحات [illegible]

شوریٰ واہتمام

حضرت اقدس دامت برکاتہم کا ایک [illegible] فتویٰ اور حضرت مولانا [illegible] مفتی سید [illegible] مفتی اعظم [illegible] کی تحقیق [illegible] شائع کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ۔

وصفِ شیخ | اس کتاب میں حضرت اقدس شیخ الامام شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے اوصاف حمیدہ اور دینی خدمات، حب رسالت مآب کا تذکرہ عجیب جذب، ذوق اور وارفتگی کے انداز میں نظم میں کیا گیا ہے۔ دیگر اکابر [illegible] و سلاسل [illegible] اور ترجمہ و تشریح و تصحیح کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

اسبابِ غضب حدیث کی روشنی میں

اس کتاب میں ان اعمال و اسباب کو بیان کیا گیا ہے جن کے کرنے پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوتا ہے اس سے متعلق [illegible] احادیث کی تخریج و تصحیح و تشریح کی گئی ہے۔ صفحات [illegible]۔

اسبابِ لعنت کی چہل حدیث !

جن کاموں کے کرنے پر وعید یا لعنت آئی ہے ان سے متعلق چالیس احادیث کو مع ترجمہ و تشریح شائع کیا گیا ہے۔

حقوقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم !

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جو حقوق امت پر واجب ہیں، ان کو اس کتاب میں تفصیل سے بیان [illegible]

کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر بہترین اور مستند شان کی کتاب ہے صفحات [illegible]۔

نعتِ محمود [illegible]

دو دو اشعار میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو بیان فرمایا ہے [illegible] ایک ایک شعر میں کئی اوصاف و کمالات [illegible] اور معجزات مبارکہ کی طرف اشارہ ہے سہل انداز میں [illegible] کی تشریح و تفصیل کی گئی ہے اور مستند کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ صفحات [illegible]۔ ضخامت [illegible]۔

نغمۂ توحید | اس میں [illegible] اشعار میں [illegible] کیا گیا ہے [illegible] اللہ تعالیٰ کی وحدانیت [illegible] اور [illegible] کے دلائل [illegible] اشعار [illegible] ترجمہ و تشریح [illegible] کیا گیا ہے۔ ضخامت [illegible] صفحات [illegible]۔

گلدستۂ سلام | [illegible] عمرہ [illegible] میں [illegible] حضرت مفتی صاحب [illegible] کی [illegible] سے تشریف لے گئے [illegible] ایک [illegible]

☆ دورانِ تعطیلات جامعہ میں دورۂ تفسیر قرآن کریم کا اعلیٰ انتظام و اہتمام کیا جاتا ہے۔ جس میں ہر خاص و عام حضرات و خواتین (پردہ کے ساتھ) شریک ہوتے ہیں۔

☆ جامعہ کے اساتذۂ کرام کی تعداد اسی سے متجاوز ہے۔

☆ جامعہ میں ملکی و غیر ملکی طلباء و طالبات کی تعداد حسب ذیل ہے۔

(١) مرکز (الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی) کتب حفظ و ناظرہ کے طلباء	2000
(٢) مرکز (الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی) کتب حفظ و ناظرہ کی طالبات	300
(٣) جامعہ کی تین شاخیں	
(الف) جامعہ احسن المدارس سپر ہائی وے گلشن معمار۔	
(ب) جامعہ احسن القاصد ناظم آباد [illegible]۔	
(ج) جامعہ احسن الدراسات F-211 کراچی۔ تینوں طلباء کی مجموعی تعداد	500
(٤) جامع مسجد امام ابو یوسف گلشن اقبال کراچی طلباء و طالبات برائے حفظ و ناظرہ	300
(٥) مسجد اقصیٰ ——— گلشن اقبال کراچی طلباء و طالبات برائے حفظ و ناظرہ	200
(٦) جامع مسجد امام ابو یوسف تعلیم بالغان (مختصر دورس نظامی) ———	50
(٧) جامع مسجد احسن بلاک گلشن اقبال کراچی دورۂ تفسیر کے طلباء و طالبات	4000
طلباء کی کل تعداد	7350

جامعہ کی جامع مسجد احسن کے تینوں منازل اللہ کے فضل و کرم سے دو کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تیار ہو چکی ہے۔ اس سے نمازی حضرات اور طلباء کے بہت سارے مسائل جو نماز اور درس سے متعلق تھے خوش اسلوبی سے حل ہو گئے، جامع مسجد سے متصل تین منزلہ

وضوعات اور دار الحدیث کی دوسری منزل پر دورہ تخصص جس میں Phd. کرنے والوں کیلئے کلاس روم تیاری کے آخری مراحل میں ہیں۔ جس میں ایک سو مفتی حضرات بیک وقت افتاء کی تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

جامعہ کے مغربی سمت جامعہ کا "دار الاقامہ" (جو ان شاء اللہ العزیز 90 کمروں پر مشتمل ہوگا) ابھی تک نامکمل ہے۔ جس کے نہ ہونے کی وجہ سے طلباء کے قیام میں بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔ حق تعالیٰ کے فضل اور خصوصی امداد کا انتظار ہے۔ جیسے ہی یہ اسباب مہیا ہوں گے طلباء کو تحصیل علم میں بہت سہولت ہو جائے گی۔

جامعہ کی شاخ احسن المقاصد اور جامع مسجد المقصود کی چھوٹی کی پوری تعمیر باقی ہے طلباء کی تعلیم اور رہائش کے لئے چند عارضی کمرے اور نماز پڑھنے کے لئے ایک عارضی (عارضی مسجد) تیار کرائی گئی ہے۔ جبکہ اقامہ و جامع مسجد اور جامعہ کی تعمیر کی سخت ضرورت ہے۔ حق تعالیٰ شانہ کے فضل اور خاصان خدا کے تعاون سامنے آتے ہی یہ سب منصوبے بخیر و خوبی شروع کردیے جائیں گے۔ لہٰذا اہل خیر سے دینی رشتے کے توسط سے استدعا ہے کہ وہ اپنا بھرپور تعاون، زکوٰۃ، فطرہ، اللہ کے نام کے نذر و نیاز قربانی کی کھالیں اور دیگر خیرات و صدقات سے اس کار خیر میں ہماری مدد فرمائیں اور دونوں جہانوں کی سعادت سرخروئی اور اجر و ثواب کے مستحق بنیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

والسلام

الداعی:

(مولانا مفتی) **محمد زر ولی خان** حفظہ اللہ

رئیس الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم

بلاک ۷ گلشن اقبال کراچی

منجانب:۔ انتظامیہ ٹرسٹ

الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم

بلاک ۷ گلشن اقبال کراچی

فون نمبر: 4968356 - 4018210



کی رسی (قرآن مجید) کو مضبوطی سے تھامو
اور آپس میں تفرقہ میں نہ پڑو

اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے

اس نے تمہارے دل آپس میں جوڑ دیے

اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے

تم آگ سے بھرے ہوئے

ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے

اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا

اس طرح اللہ اپنی نشانیاں

تمہارے سامنے بیان کرتا ہے

شاید کہ ان نشانیوں سے تمہیں اپنی

ہدایت کا سیدھا راستہ

نظر آ جائے۔

(سورۃ آل عمران-104)